پر یہ خاصہ ہو گیا ہے کہ اہل مغرب کسی تجربہ کو انتہا تک پہنچا کر اور اس کے نقصانات و خطرات سے عملی واقفیت حاصل کر کے اس کے ترک پر آمادہ نظر آنے لگتے ہیں تو اہل مشرق اس کو اپنے ہاں شروع کرنے پر مائل ہو جاتے ہیں اور ہمارے جو بعض ارباب قلم ہیں وہ اس کی دعوت لے کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اسی قسم کے ارباب قلم میں ایک صاحب پروفیسر غلام جیلانی برق ہیں۔ چنانچہ انھوں نے "دو قرآن" کے نام ایک کتاب لکھ کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ قرآن کا اصل مقصد ہی یہ ہے کہ مادیات کی ترکیب و تحلیل اور تجزیہ و تالیف کے ذریعہ ایجادات و اختراعات اور تمدنی ترقیات کی جائیں اور چونکہ قرآن کا یہ مقصد مغربی اقوام ہی پورا کر رہی ہیں اس لئے (برق صاحب کے اپنے الفاظ میں) حقیقتاً مومن مغرب کی وہ ملحد اقوام ہیں جو ان مادی وسائل اور ان کی ترقیات میں پسماندہ ہیں" مسلم اقوام کی یہ مادی پستی و درماندگی بلاشبہ ایک عظیم قومی گناہ ضرور ہے لیکن اس سے بڑھ کر گمراہی اور قرآن میں تحریف اور کیا ہو سکتی ہے کہ ان مادی ترقیات کو ہی ایمان و کفر۔ اور ضلالت و ہدایت کا معیار بنا لیا جائے اس بنا پر ضرورت تھی کہ اس کا جواب لکھا جائے، جناب مولانا محمد طیب صاحب نے زیر تبصرہ کتاب میں اسی ضرورت کو پورا کیا ہے جس پر وہ سب علماء کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ جواب نہایت مدلل، مسکت اور منطقیانہ ہے پھر بڑی بات یہ ہے کہ فاضل مصنف کا لب و لہجہ شروع سے آخر تک متین و سنجیدہ رہا ہے اور درمیان بحث میں کہیں بھی وہ تلخی پیدا نہیں ہونے پائی ہے جو اس طرح کے جوابات میں عام طور پر پیدا ہو جاتی ہے۔ اصل جواب کی اہمیت سے قطع نظر یوں بھی دوران بحث میں مولانا کے قلم سے بعض بڑی مفید دینی اور علمی حقیقتیں نکل گئی ہیں جن لوگوں نے "دو قرآن" نامی کتاب کا مطالعہ کیا ہے ان کے علاوہ دوسرے ارباب ذوق کے لئے بھی اس کا مطالعہ مفید ہو گا۔

## اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ

از مولانا صدر الدین اصلاحی تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۶۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۱۲/ پتہ:- مکتبہ جماعت اسلامی (ہند) رام پور۔